هفتہ وار رسالہ: 221
WEEKLY BOOKLET: 221

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب "نیکی کی دعوت" کی ایک قسط

بنام

لاکھوں نیکیاں اور لاکھوں گناہ

صفحات 17

ایمان لانے کے بعد صحابۂ کرام کے جذبات 05
دُکان اُلٹ دوں گا 10
کون نیکی کرنے والے کی طرح ہے؟ 12
ہر کلمے پر سال بھر کی عبادت کا ثواب 15

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

یہ مضمون "نیکی کی دعوت" صفحہ 216 تا 233 سے لیا گیا ہے۔

لاکھوں نیکیاں اور لاکھوں گناہ

دُعائے عطار! یاربَّ المصطفٰی! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "لاکھوں نیکیاں اور لاکھوں گناہ" پڑھ یا سُن لے، اُسے علم و تقویٰ کا پیکر بنا اور اُس سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے راضی ہو جا۔
اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دُرُود شریف کی فضیلت

نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ بخشش نشان ہے: جس نے دِن اور رات میں میری طرف شوق و محبّت کی وجہ سے تین تین مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دِن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔ (معجم کبیر، 18/362، حدیث:928)

پڑھتے رہو دُرود و سلام بھائیو! مُدام فضلِ خدا سے دونوں جہاں کے بنیں گے کام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

نیکی کی دعوت لذّت والی عبادت ہے

نیکی کی دعوت دینے میں کبھی بھی سُستی نہیں کرنی چاہئے اگر یہ دینی کام اِخلاص کے ساتھ رضائے الٰہی کیلئے کیا جائے تو بے شک خوب لذّت والی عبادت ہے۔ چُنانچہ امیرُ المؤمنین حضرتِ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے: میں نے عبادت کی لذّت چار اَشیاء میں پائی ﴿1﴾ اللہ پاک کے فرائض کی ادائیگی میں ﴿2﴾ اللہ پاک کی حرام کی ہوئی چیزوں سے بچنے میں ﴿3﴾ اللہ پاک کی رِضا کے حُصول کی غرض سے نیکی کا حکم دینے میں ﴿4﴾ اللہ پاک کے غَضَب سے محفوظ رہنے کے لئے بُرائی سے منع کرنے میں۔ (المنبہات، ص37)

www.dawateislami.net

نیکی کی دعوت سے محرومی کی صورت میں موت کی تمنا

صحابیِ رسول حضرتِ سیِّدُنا اَبی بَکرہ رضی اللہ عنہ نے ایک موقع پر فرمایا: کسی جاندار کی موت کے بجائے مجھے اپنی موت پسند ہے، یہ سُن کر حاضرین نے گھبرا کر عرض کی: ایسا کیوں؟ فرمایا: مجھے ڈر ہے کہ کہیں جیتے جی ایسا زمانہ نہ دیکھوں جس میں نیکی کا حکم نہ کرسکوں اور بُرائی سے منع نہ کر سکوں کیوں کہ ایسے زمانے میں کوئی خیر (یعنی بھلائی) نہیں۔ (شرح الصدور، ص 11، ابن عساکر، 62/215)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے اسلاف کا بھی کیا خوب جذبہ تھا! کیسی مدنی سوچ ہوا کرتی تھی اور نیکی کی دعوت سے کیسا والہانہ لگاؤ تھا کہ ان کے یہاں نیکی کی دعوت کے بغیر گویا جینے کا تصوُّر نہیں تھا اور ایک آج ہماری حالت ہے کہ نیکی کی دعوت کے ہزار مواقع ملتے ہیں پھر بھی پرواہ نہیں کی جاتی۔ حالانکہ کئی مواقع ایسے بھی آجاتے ہیں جن میں نَہْیٌ عَنِ الْمُنْکَرِ یعنی بُرائی سے منع کرنا واجِب ہوجاتا ہے مگر افسوس اِس کی طرف بھی ہماری کوئی توجُّہ نہیں ہوتی۔

بد مَذہَبِیَّت سے توبہ

نیکی کی دعوت کا جذبہ پانے، ملے ہوئے جذبے کو خوب بڑھانے، بدعقیدگی مٹانے کی دل میں تڑپ جگانے اور بگڑے ہوئے لوگوں کی اِصلاح کا باعث بن کر خود کو جنَّت کا حقدار بنانے کیلئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے، اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے کڑھتے رہئے، نَمازوں کی پابندی جاری رکھئے، سنتوں پر عمل کرتے رہئے، نیک اعمال کے مطابِق زندگی گزاریئے اور اِس پر اِسْتِقامت پانے کیلئے ہر روز "نیک اعمال" کا جائزہ لیتے ہوئے اس کا رسالہ پُر کرتے رہئے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے دعوتِ اسلامی کے ذِمّے دار کو جمع کروادیجئے اور اپنے اِس دینی مقصد "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کرنی ہے" کے حُصول کی خاطر پابندی سے ہر ماہ کم از کم تین دن کے سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنّتوں بھرا سفر کیجئے۔ آیئے! آپ کی ترغیب

www.dawateislami.net

و تحریص کیلئے آپ کو ایک مَدَنی بہار سناؤں، پنجاب (پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میرا اُٹھنا بیٹھنا بد عقیدہ لوگوں کے ساتھ تھا۔ کم و بیش 13 برس اُن کی صحبتِ سراپا ضَلالت میں رہ کر میرے عقائد بھی مَعاذَ اللہ اُنہی جیسے ہو چکے تھے اور عملی حالت بھی کچھ اچّھی نہ تھی، فلموں ڈراموں اور گانوں باجوں کا شیدائی تھا اور میرے چہرے پر داڑھی بھی سنّت کے مطابِق نہیں بلکہ خشخشی تھی۔ میرے جنرل اسٹور کے قریب واقع مسجِد میں ایک دینی طالِبِ علم اسلامی بھائی فیضانِ سُنّت کا دَرس دینے اور "بڑوں کا مدرَسۃُ المدینہ" پڑھانے آیا کرتے تھے۔ غالِباً صفر شریف 1420ھ بمطابق جون 1999ء کا واقعہ ہے کہ شہر سطح پر دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع کی ہمارے یہاں دھوم تھی۔ اُنہی دنوں وُہی دینی طالِبِ علم ایک دوسرے اسلامی بھائی کے ہمراہ میری دکان پر تشریف لائے، اُنھوں نے مجھے سلام کیا میں چونکہ دعوتِ اسلامی والوں کو گمراہ سمجھنے کی وجہ سے انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتا تھا، اِس لیے ان کے سلام کا جواب نہ دیا اور NO LIFT کرواتے ہوئے دکان کے سامان کی صفائی میں مشغول ہو گیا۔ اُنہوں نے تھوڑا سا توَقُّف کیا (یعنی کچھ رُکے) پھر بڑے نرم لہجے میں مسکراتے ہوئے شہر میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتِماع کی دعوت پیش کی، جسے قبول کرنے سے میں نے نہ صِرف انکار کیا بلکہ انہیں برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ میرے اِس رَوَیّے کی وجہ سے اُن کے چہروں پر اُداسی چھا گئی مگر ان کے صبر و تحَمُّل پہ لاکھوں سلام! بے چارے زَبان سے کچھ نہ بولے۔ ان کا یہ انداز خاصا متأثر کُن تھا۔ جب شام کو دکان بند کر کے گھر گیا اور رات کے کھانے سے فارِغ ہوا تو مجھے ان دونوں عاشقانِ رسول کا دعوت دینا یاد آ گیا میں نے سوچا کہ چل کے دیکھوں تو سہی یہ لوگ اپنے اجتِماع میں کرتے کیا ہیں! چُنانچِہ میں یوں ہی دیکھنے کیلئے چلا گیا اور میں دیکھنے تو کیا گیا، میرا سویا ہوا نصیب انگڑائی لے کر جاگ اُٹھا! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دَورانِ اجتماع مجھے جاگتی آنکھوں سے مدینے کے تاجور، محبوبِ ربِّ اکبر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے روضۂ

www.dawateislami.net

انور کی روح پرور سنہری جالیوں کی زیارت ہو گئی! اس اجتماع میں فیصل آباد سے تشریف لائے ہوئے مبلغِ دعوتِ اسلامی نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ اجتماع کے بعد اُنہوں نے شفقت بھرے انداز میں مجھ پر انفرادی کوشش کی جس کے نتیجے میں مَدَنی قافلے میں سفر کی میں نے نیّت کرلی اور جلد ہی مجھے عاشقانِ رسول کے ساتھ 3 دن کے لیے مَدَنی قافلے میں سنّتوں بھرے سفر کی سعادت نصیب ہو گئی۔ ہمارا مَدَنی قافلہ ایک مسجد میں ٹھہرا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! پہلی ہی رات مجھ گنہگار پر کرم بالائے کرم ہو گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ مسجدِ نبوی شریف کا صحن ہے اور میں جھاڑو دے رہا ہوں۔ اِتنے میں سنہری جالیاں کھلتی ہیں اور اُمّت کے غمخوار، مکّی مَدَنی سرکار صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم باہر تشریف لائے اور میرا نام لے کر ارشاد فرمایا: ''اپنا اندر (باطن) بھی صاف کرو۔'' اِس خواب سے میرے دل میں مَدَنی انقلاب برپا ہو گیا! حالانکہ قبل ازیں میں مَعاذَ اللہ حیاتُ النبی کا مُنکِر تھا اور مَعاذَ اللہ میرا یہ بھی عقیدہ تھا کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ہمیں دیکھتے سنتے نہیں اور نہ ہی ہماری باطنی حالت سے آگاہ ہیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! مجھ پر حق آشکار (یعنی ظاہر) ہو گیا کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ہمارے نام تو کیا، دلوں کی کیفیت سے بھی خبردار ہیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! میں نے عقائدِ باطلہ سے سچّی توبہ کرلی۔ وہ دن اور آج کا دن میرے چہرے پر ایک مٹھی داڑھی ہے، سر پر عمامے کا تاج اور جسم پر سنّت کے مطابق مَدَنی لباس رہتا ہے اور ہمارا سارا گھرانا مَدَنی رنگ میں رنگ چکا ہے۔ اللہ کی شان دیکھئے کہ جس عاشقِ رسول نے مجھے دکان پر آکر دعوت دی تھی اور جنہوں نے بعدِ اجتماع مجھ پر انفرادی کوشش فرمائی تھی وہ ترقّی کرتے کرتے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن بن چکے ہیں! یہ بیان دیتے وقت میں تقریباً دس سال سے دینی ماحول میں ہوں اور تین سال سے مسلسل مَدَنی قافلوں میں سفر کی سعادت مُیَسَّر ہو رہی ہے۔ اِس دَوران تحصیل مُشاوَرت کے نگران کی ذِمّے داری اور تین بار بنگلہ دیش میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ مَدَنی قافلوں میں سفر سے مُشرَّف ہو چکا ہوں۔ اللہ پاک مجھے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں استقامت عنایت فرمائے،

www.dawateislami.net

اِخلاص کے ساتھ دینی کام کرنے کی سعادت اور ایمان وعافیت کے ساتھ مدینے کی گلی میں شہادت نصیب کرے۔اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

سیکھنے سنّتیں، مسجد آؤ چلیں لائے ہیں قافلہ عاشقانِ رسول
یاد رکھنا کبھی چھوڑنا مت کبھی دامنِ مصطفٰے عاشقانِ رسول
کاش! دنیا میں تم دو بفضلِ خدا دیں کا ڈنکا بجا عاشقانِ رسول

(وسائلِ بخشش ص،489)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

کیا خوب نرالی شان ہے!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! خدائے رحمٰن کی بھی کیا خوب نرالی شان ہے! جب کسی پر مہربان ہوتا ہے تو اپنی رَحمت سے اُس کی بگڑی ہوئی قسمت سنوار کر رکھ دیتا ہے، جو اُس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شانِ عظمت نشان سے بے خبر ہوتا ہے اُس کے دل کو بدعقیدگیوں کی آلائشوں سے پاک کرکے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شان بیان کرنے والا بنادیتا ہے، جیسا کہ ابھی آپ نے مَدَنی بہار میں مُلاحَظہ فرمایا۔ اللہ پاک کی خفیہ تدبیر کس کے بارے میں کیا ہے کوئی نہیں جانتا، بے شمار ایسے افراد جو مکّے مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عظمت کا نہ صِرف انکار کرتے تھے بلکہ آپ سے مُتَنَفِّر و بیزار ہو کر بر سرِ پیکار رہتے تھے پاک پَروَرْدگار نے اُن کو اسلام کی دولت سے نواز کر اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا جاں نثار بنادیا! آیئے! دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب ”صحابۂ کرام کا عشقِ رسول“ (274 صفحات) صفحہ 78 تا 79 پر سے اِس طرح کے بعض حضرات کے جذبات سنتے ہیں:

ایمان لانے کے بعد صحابۂ کرام کے جذبات

﴿1﴾ حضرتِ سیِّدُنا ثُمامہ بن اُثال یَمامی جو اہلِ یَمامہ کے سردار تھے، ایمان لا کر فرمانے لگے: ”خدا کی قسم! میرے نزدیک روئے زمین پر کوئی چہرہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے چہرے

www.dawateislami.net

سے زیادہ مبغوض(یعنی قابلِ نفرت)نہ تھا آج وُہی چہرہ مجھے سب چہروں سے زیادہ محبوب(یعنی پیارا) ہے۔ اللہ پاک کی قسم! میرے نزدیک کوئی دین آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دین سے زیادہ بُرا نہ تھا، اب وُہی دین میرے نزدیک سب دینوں سے زیادہ محبوب(یعنی پسندیدہ) ہے۔ اللہ پاک کی قسم! میرے نزدیک کوئی شہر آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے شہر سے زیادہ مبغوض(یعنی قابلِ نفرت)نہ تھا، اللہ پاک کی قسم! اب وُہی شہر میرے نزدیک سب شہروں سے زیادہ محبوب(یعنی پیارا) ہے۔" (بخاری، 3/132، حدیث:4372) ﴿2﴾ حضرت سیِّدَتُنا ہِنْد بنتِ عُتْبَہ(زوجہ ابوسفیان بن حرب) جو حضرتِ سیِّدُنا امیر حمزہ رضی اللہُ عنہ کا کلیجا چبا گئی تھیں، ایمان لا کر کہنے لگیں:"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! رُوئے زمین پر کوئی اہلِ خَیْمہ میری نگاہ میں آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اہلِ خَیْمہ سے زیادہ مبغوض(قابلِ نفرت)نہ تھے لیکن آج میری نگاہ میں رُوئے زمین پر کوئی اہلِ خَیْمہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اہلِ خَیْمہ سے زیادہ محبوب(یعنی پیارے) نہیں۔" (بخاری، 2/567، حدیث: 3825) ﴿3﴾ حضرتِ سیِّدُنا صَفوان بن اُمَیَّہ رضی اللہُ عنہ کا بیان ہے کہ (غزوۂ) حُنَین کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مجھے مال عطا فرمایا، حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میری نظر میں مبغوض ترین خَلْق(ساری مخلوق میں سب سے زیادہ بُرے) تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مجھے عطا فرماتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میری نظر میں محبوب ترین خَلْق(یعنی جہان میں سب سے پیارے) ہو گئے۔ (ترمذی، 2/147، حدیث:666)

شرابِ عشقِ احمد میں کچھ ایسی کیف و مستی ہے کہ جاں دیکر بھی اِک دو گھونٹ مِل جائے تو سستی ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجھے تین دن دھوبی کا کام کرنا پڑا!

ہمارے اولیائے کرام رحمۃُ اللہ علیہم ظاہری کے ساتھ ساتھ باطنی طور پر بھی نیکی کی دعوت کی ترکیب فرمایا کرتے تھے، چُنانچِہ امامُ الطائفہ حضرتِ سیِّدُنا جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کے ایک

www.dawateislami.net

مُرید جو کہ بَصرہ شریف میں گوشہ نشین تھے، اُن کے دل میں ایک روز کسی گناہ کا خیال آیا، اِس بُرے خیال کی نُحوست سے اُن کا چِہرہ سیاہ پڑ گیا، وہ بڑے گھبرائے، تین دن کے بعد سیاہی ختم ہو گئی، اُسی دن اُن کے پیرو مرشِد کا رُقعہ موصول ہوا، اُس میں مَرقُوم(یعنی لکھا) تھا: اپنے دل کو قابو میں رکھو، تمہارے چہرے کی سیاہی (کالک) دھونے کیلئے تین دن تک مجھے دھوبی کا کام کرنا پڑا ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء، ص18) اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

پیرِ کامل کی بَرَکتیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت سے معلوم ہوا کہ سیِّدُنا جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ پیرِ روشن ضمیر تھے، اللہ پاک نے ان کو بہُت دُور کی نظر سے نوازا تھا جبھی تو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے بصرہ شریف میں موجود مُرید کے دل کی کیفیت مُلاحَظہ فرمالی، سیاہ چہرہ بھی دیکھ لیا اور دور ہی سے باطِنی توجُّہ ڈال کر مُرید کے چہرے کی سیاہی بھی دھوڈالی! اس حِکایت سے یہ بھی درس ملا کہ کامل پیر کی بدولت انسان گناہوں سے بچا رہتا ہے اور اگر کوئی لغزِش واقع ہو بھی جائے تو بِاِذْنِ اللہ پیر و مرشِد کی توجُّہ کے سبب اس کا تدارُک (یعنی اِصلاح کا سامان) بھی ہو جاتا ہے لہٰذا ضرور کسی کامل پیر کا مُرید ہو جانا چاہئے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ خُدا کی یاد سے منہ پر ایک خاص نُورانیّت کا جلوہ نظر آتا ہے جبکہ گناہوں کے اِرتِکاب سے دل بھی سیاہ ہو جاتا اور مُنہ پر بھی نُحوست چھا جاتی ہے۔

ترے ہاتھ میں ہاتھ میں نے دیا ہے ترے ہاتھ ہے لاج یا غوثِ اعظم
مُریدوں کو خطرہ نہیں بحرِ غم سے کہ بیڑے کے ہیں ناخدا غوثِ اعظم
نکالا ہے پہلے تو ڈوبے ہوؤں کو اور اب ڈوبتوں کو بچا غوثِ اعظم

(ذوقِ نعت، ص181)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اونٹ جب چوہے کا ہو گیا

کسی جامعِ شرائط پیر کا مُرید ہو جانے میں اور کسی کے ہو رہنے میں نفع ہی نفع ہے چُنانچِہ مُحقّق عَلَی الاِطلاق، خاتِمُ المُحدِّثین، حضرتِ علّامہ شیخ عبدُالحق مُحدِّث دِہلوی رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کی اولیاءِ کرام رحمۃُ اللّٰہِ علیہم کی سیرت پر مبنی کتابِ مستطاب، "اَخبارُ الاخیار" میں حضرتِ سیِّدُنا شیخ حُسامُ الدّین رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کے حالات میں بیان کردہ دو دلچسپ فرضی حکایتوں کے ذَرِیعے پیرِ کامل کے ذَرِیعے مُرید کو پہنچنے والے فوائد سمجھے جاسکتے ہیں۔ چُنانچِہ فرماتے ہیں: ایک اونٹ کو چوہے نے جنگل میں چرتے دیکھ کر کہا: اے اُونٹ تم کسی کے ہو رہو۔ اونٹ نے جواب دیا: "میں تمہارا ہو گیا۔" ایک دن اُونٹ کسی دَرَخت کے ہرے ہرے پتّے کھا رہا تھا کہ اُس کی نکیل (نَ۔ کیل یعنی ناک کی رسی) دَرَخت کی شاخ میں بُری طرح اٹک گئی اور اُونٹ پھنس کر عاجِز ہو گیا۔ اُس نے اِس بُرے وَقت میں چوہے کو پکارا! چُنانچِہ وہ چوہا اپنے دوسرے چوہوں کے ساتھ آیا۔ سب نے مل کر دَرَخت میں پھنسی ہوئی رسّی کُتَر دی، اِس طرح اونٹ نے نَجات پائی۔ (اخبار الاخیار، ص177)

مینڈک کو دیکھ کر بھاگ کھڑا ہوا!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِس فرضی حِکایت میں نہایت دلچسپ پیرائے میں سمجھایا گیا ہے کہ "آزاد" رہنے کے بجائے "کسی کے ہو رہو۔" تو جو کوئی شخص کسی پیرِ کامل کا "ہو رہتا ہے" تو آڑے وَقت کامل پیر کی بَرَکت سے نَجات کا سامان ہو جاتا ہے۔ اِس ضِمن میں ایک اور دلچسپ حِکایت سماعت فرمایئے: ایک مجلس میں چند اشخاص جمع تھے، اچانک ایک مینڈک پُھدَکتا ہوا آنکلا، یہ دیکھ کر ایک دانا شخص اُس مجلس سے بھاگ کھڑا ہوا۔ لوگ (اُس کو بزدل سمجھ کر) ہنسنے لگے۔ جب اُس سے مینڈک سے ڈرنے کا سبب دریافت کیا گیا تو اُس دانا نے کہا کہ میں مینڈک سے نہیں ڈرتا، البتّہ اس بات سے ڈرتا ہوں کہ اس کے پیچھے کہیں کوئی سانپ نہ آرہا ہو! اسی طرح اگر کوئی درویش خود کمزور ہو مگر اُس کا سلسلہ نہایت مضبوط ہو تو اُس سے ڈرنا چاہئے کیونکہ اُس کو رنجیدہ کرنے

www.dawateislami.net

سے اُس کے سلسلے کے تمام مشائخ کبیدہ خاطر اور رنجیدہ دل ہو جائیں گے۔ (اخبار الاخیار، ص176)

مُرید کی "پیٹھ مضبوط" ہوتی ہے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مینڈک کو سانپ کھا جاتا ہے اِسی لئے وہ دانا شخص مینڈک کو دیکھ کر بھاگ کھڑا ہوا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کا شکار کرنے کیلئے پیچھے سانپ لگا ہو جو مجھے ڈس لے۔ یہ مثال دیکر حضرتِ سیِّدُنا شیخ حُسَامُ الدین رحمۃُ اللہِ علیہ نے کمزور دَرویش اور اُس کے قوی مُرشِدِین کی مثال دی ہے تو واقعی جو آدمی کسی پیرِ کامل کا مُرید ہو جاتا ہے اُس کی "پیٹھ مضبوط" ہو جاتی ہے کہ اگر اس کا اپنا پیر "کمزور" ہوا بھی تو کیا ہوا! اپنے پیر کا پیر یا پھر اُس کا پیر تو مضبوط ہو گا اور یوں دنیا و آخِرت کی بھلائیاں ہاتھ آئیں گی۔ دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت" (561 صفحات) صَفْحہ 260 تا 263 پر سے بعض دلچسپ و معلوماتی عرض و ارشاد پیش کئے جاتے ہیں سنئے اور ایمان تازہ کیجئے:

بَیعَت کے معنیٰ

عرض: بَیعَت کے کیا معنیٰ ہیں؟

ارشاد: بیعت کے معنیٰ "بِک جانا۔"

سزائے موت کے موقع پر ایک مُرید کی اپنے پیر سے عقیدت

(اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا) سَبعِ سَنابِل شریف میں ہے: ایک صاحِب کو سزائے موت کا حکم بادشاہ نے دیا۔ جلّاد نے تلوار کھینچی، یہ اپنے شیخ کے مزار کی طرف رُخ کر کے کھڑے ہو گئے، جلّاد نے کہا: اِس وقت قبلے کو منہ کرتے ہیں۔ فرمایا: "تو اپنا کام کر! میں نے قبلے کو منہ کر لیا ہے۔" اور ہے بھی یہی بات کہ کعبہ قبلہ ہے جسم کا اور شیخ قبلہ ہے رُوح کا۔ اِس کا نام اِرادت (یعنی مُریدی) ہے! اگر اِس طرح صِدقِ عقیدت کے ساتھ ایک دروازہ پکڑ لے تو اُس کو فیض ضَرور آئے گا۔ اگر اس کا شیخ خالی ہے تو شیخ کا شیخ تو خالی نہ ہو گا اور بالفرض وہ بھی نہ سہی تو

www.dawateislami.net

حُضُور غوثِ اعظم رضی اللہُ عنہ تو مَعدِنِ فیض (یعنی فیض کی کان) ومَنبعِ اَنوار (یعنی انوار کا سَر چشمہ) ہیں ان سے فیض آئے گا۔(بس) سلسلہ صحیح و مُتَّصل (یعنی ملا ہوا) ہونا چاہیے۔

دُکان اُلٹ دوں گا

اس ضِمن میں اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی بیان فرمودہ ایک حکایت اپنے انداز میں عرض کرتا ہوں کہ ایک فقیر کسی دُکان پر آیا اور کہنے لگا: ایک روپیہ دے! دکاندار نے انکار کیا۔ فقیر نے کہا: روپیہ دیتا ہے تو دے ورنہ تیری دکان اُلٹ دوں گا، لوگ اکٹھے ہو گئے، اتّفاقًا ایک روشن ضمیر بُزرگ اُدھر آ نکلے، انہوں نے دکاندار سے فرمایا: اِس کو جلد روپیہ دے دیجئے ورنہ دُکان اُلٹ جائے گی، کیوں کہ میں نے اِس فقیر کے باطن پر نظر ڈالی کہ کچھ ہے بھی! معلوم ہوا بالکل "خالی" ہے، پھر اِس کے پیر کو دیکھا، اُسے بھی خالی پایا، اس کے پیر کے پیر یعنی دادا پیر کو دیکھا تو وہ اہلُ اللہ سے ہیں اور دیکھا کہ وہ منتظر کھڑے ہیں کہ کب اِس کی زبان سے نکلے اور میں دکان اُلٹ دوں۔ یہ حکایت بیان کر کے اعلیٰ حضرت (رحمۃُ اللہِ علیہ) نے فرمایا کہ اُس فقیر نے اپنے پیر کا دامن مضبوطی سے تھاما ہوا تھا۔

قِیامت تک آنے والے مُریدین

ائمّۂ دین (رحمہم اللہ المبین) فرماتے ہیں کہ حُضُور غوثِ اعظم رضی اللہُ عنہ کے دفتر (یعنی رجسٹر) میں قِیامت تک کے مُریدین کے نام دَرج ہیں جس قدَر غلامی میں ہیں یا آنے والے ہیں۔ حُضُور پُر نور (غوثِ اعظم) رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ربِّ کریم نے مجھے ایک دفتر عطا فرمایا کہ مُنتَہائے نظر (یعنی جہاں تک نظر جا سکے وہاں) تک وسیع تھا اور اُس میں قِیامت تک کے میرے مُریدین کے نام تھے اور مجھ سے فرمایا: "قَدْ وُهِبُوْا لَكَ (یعنی) یہ سب تمہیں بخش دیئے (یعنی دے دیئے) گئے۔"

(بہجۃ الاسرار، ص 193)

www.dawateislami.net

ایک اِشکال اور اُس کا جواب

عرض: حُضُور! یہ تو جبرًا روپیہ لینا ہوا۔ اُن وَلِیُّ اللّٰہ نے اگر اُس کی دکان بچانے کو دینے کی تاکید فرمائی، ممکن تھا جیسے دفعِ ظُلم کے لیے رِشوت دینا مگر اُس فقیر کے دادا پیر نے کہ اہلُ اللّٰہ سے تھے، اِس ظُلم کی تائید کیونکر رَوا (یعنی جائز) رکھی؟

ارشاد: شریعتِ مُطَہَّرہ کے دو حکم ہیں: ظاہر وباطن، قاضی وعامّۂ ناس (یعنی عام لوگ) اُن کی رَسائی ظاہِر اَحوال ہی تک ہے، اُن پر اُس کی پابندی لازِم اگرچِہ واقفِ حقیقتِ حال کے نزدیک حکم بِالعکس (یعنی اُلٹ) ہو۔

حیرت انگیز مقدّمۂ قتل

(مزید فرمایا) اس کی نَظیر (یعنی مثال) زمانۂ سیِّدُنا داؤد علیہ الصلوۃ السّلام میں واقِع ہو چکی۔ ایک فقیر مُفلِس، بے نوا، نانِ شَبِینہ (یعنی رات کی روٹی) کو محتاج، شب کو دُعا کیا کرتا کہ "الٰہی رزقِ حلال عطا فرما۔" اِتّفاقًا کسی شب ایک گائے اُس کے گھر میں گھس آئی، یہ سمجھا کہ میری دعا قبول ہوئی، یہ رزقِ حلال غیب سے مجھے عطا ہوا ہے، گائے پچھاڑ کر ذَبح کی، اُس کا گوشت پکایا اور کھایا۔ صُبح کو مالِک کو خبر ہوئی۔ وہ سرکارِ نبوّت (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام) میں نالِشی (نا۔لِ۔شی یعنی فریادی) ہوا۔ سیِّدُنا داوٗد عَلٰی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام نے فرمایا: "جانے دے! تُو مالدار ہے اُس محتاج نے ایک گائے ذبح کرلی تو کیا ہوا؟" وہ بگڑا اور کہا: یانبیَّ اللّٰہ! میں حق چاہتا ہوں۔ فرمایا: اگر حق چاہتا ہے تو گائے اُسی کی تھی۔ وہ اور بَرہَم (یعنی غصّے) ہوا۔ فرمایا: نہ صرف گائے (بلکہ) جِتنا مال تیرے پاس ہے سب اُسی کا ہے۔ وہ اور زیادہ فریادی ہوا تو فرمایا: تُو بھی اُسی کی مِلک ہے اور اُسی کا غلام ہے۔ اب تو اُس کی بے تابی کی حد نہ تھی۔ فرمایا: اگر تصدیق چاہتا ہے ابھی ہمارے ساتھ چل۔ اُس فقیر اور اُس گائے والے کو ہمراہِ رکاب (یعنی ساتھ) لے کر جنگل کو تشریف لے گئے۔ واقِعہ عجیب تھا، خَلق کا ہُجُوم ساتھ ہولیا۔ ایک دَرَخت کے نیچے حکم دیا کہ یہاں کھودو۔ کھودنے سے انسان کا سر اور ایک

www.dawateislami.net

خنجر جس پر مقتول کا نام کَنْدَہ (یعنی لکھا) تھا، بر آمد ہوا۔ نبیُّ اللّٰہ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے اُس دَرَخت سے اِرشاد فرمایا: شہادت (یعنی گواہی) ادا کر تُو نے کیا دیکھا؟ پیڑ نے عَرض کی: یانبیَّ اللّٰہ! (علیہ الصلوٰۃ والسلام) یہ اِس فقیر کے باپ کا سَر ہے، یہ گائے والا اُس کا غلام تھا۔ اِس (یعنی گائے والے) نے موقع پاکر میرے نیچے اپنے آقا (یعنی فقیر کے والِد) کو اُسی کے خنجر سے ذَبح کیا اور زمین میں مَع خنجر (یعنی خنجر کے ساتھ) دبا دیا اور اس کے تمام اَموال پر قابِض ہو گیا۔ اُس کا یہ بیٹا بہت صغیر سِن (یعنی کم عمر) تھا، اس نے ہوش سنبھالا تو اپنے آپ کو بے کس و بے زَر (یعنی مفلس و تنگدست) ہی پایا اور یہ بھی نہ جانا کہ اس کا باپ کون تھا اور اُس کا کچھ مال بھی تھا یا نہیں؟ حکمِ باطِن ثابِت ہوا، غلام (یعنی گائے والا چونکہ فقیر کے باپ کا قاتل تھا اس لئے) گردن مارا گیا (یعنی قتل کیا گیا) اور وہ تمام اموال (جو گائے والے کے تھے) وِراثۃً فقیر کو ملے۔ (مثنوی شریف، دفتر سوم، ص224 تا242)

(اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللّٰہِ علیہ نے یہ حکایت بیان کر کے فرمایا) وُہی یہاں بھی ممکن کہ دُکان دار اِس فقیر کے مُورِث (یعنی جس کا یہ فقیر وارِث ہے) کا مَدیُون (یعنی قَرض دار) ہو، اگرچہ وہ فقیر بھی اُس سے واقِف نہ ہو، نہ یہ دُکان دار اسے پہچانتا ہو تو یہ جَبْرًا دِلانا جبر نہیں بلکہ حقّ بَحَقّ دارِ رَسانیدَن (یعنی حق دار کو اُس کا حق پہنچانا ہے)۔

ہر ہر ذرّہ ہر قطرہ شاہد ہے ہر ہر لمحہ
اس کی قدرت و صنعت کا یکتائی و وحدت کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

(سامانِ بخشش، ص32)

کون نیکی کرنے والے کی طرح ہے؟

سرکارِ نامدار، دو عالم کے مالِک و مختار صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: اِنَّ الدَّالَّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ یعنی بے شک نیکی کی راہ دکھانے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔ (ترمذی، 4/305، حدیث: 2679) مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: یعنی نیکی

www.dawateislami.net

کرنے والا، کرانے والا، بتانے والا (اور) مشورہ دینے والا سب ثواب کے مستحق (یعنی حقدار) ہیں۔

(مرآۃ المناجیح، 1/194)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سبحانَ اللہ! "نیکی کی دعوت" کے دینی کام میں اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ جائز طریقے پر تعاوُن کرنے والا بھی اَجر و ثواب کا حقدار ہوتا ہے۔ اِس میں اس حکمِ قرانی پر عمل کی بھی نیّت کی جاسکتی ہے جیسا کہ پارہ 6 سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 2 میں ارشاد ہے:

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ (پ6، المائدہ:2)

ترجَمۂ کنزُ الایمان: اور نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ علٰى مُحَمَّد

تمام عمل کرنے والوں کا ثواب

خاتَمُ النَّبِیّین، جنابِ رَحمۃٌ لِّلْعٰلَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ دلنشین ہے: جو ہدایت کی طرف بلائے اُس کو تمام عاملین (یعنی عمل کرنے والوں) کی طرح ثواب ملے گا اور اس سے اُن (عمل کرنے والوں) کے اپنے ثواب سے کچھ کم نہ ہوگا۔ اور جو گمراہی کی طرف بُلائے تو اُس پر تمام پیروی کرنے والے گمراہوں کے برابر گناہ ہوگا اور یہ ان کے گناہوں سے کچھ کم نہ کرے گا۔

(مسلم، ص1438، حدیث:2674)

لاکھوں نیکیاں اور لاکھوں گناہ

مُفَسِّرِ شہیر، حکیمُ الاُمَّت، حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: یہ حکم (عام ہے یعنی) نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور ان کے صَدقے سے تمام صحابہ، اَئِمّۂ مُجْتَہِدین، عُلَماءِ مُتَقَدِّمین و مُتَاَخِّرِین سب کو شامل ہے مثلاً اگر کسی کی تبلیغ سے ایک لاکھ نمازی بنیں تو اُس مبلغ کو ہر وقت ایک لاکھ نمازوں کا ثواب ہوگا اور ان نمازیوں کو اپنی اپنی نمازوں کا ثواب، اس سے معلوم ہوا کہ حُضُور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کا ثواب مخلوق کے اندازے سے وَراء ہے۔ ربِّ (کریم) فرماتا ہے:

www.dawateislami.net

وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ۟ (پ29، القلم:3) (ترجَمۂ کنزُ الایمان: اور ضرور تمہارے لئے بے انتہا ثواب ہے) ایسے ہی وہ مُصَنِّفین جن کی کتابوں سے لوگ ہِدایت پارہے ہیں قِیامت تک لاکھوں کا ثواب انہیں پہنچتا رہے گا، یہ حدیث اِس آیت کے خلاف نہیں: لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۟ (پ27، النجم:39) (ترجَمۂ کنزُ الایمان: آدمی نہ پائے گا مگر اپنی کوشش) کیونکہ یہ ثوابوں کی زیادَتی اس کے عملِ تبلیغ کا نتیجہ ہے۔ مزید فرماتے ہیں: اس میں گمراہیوں کے مُوجِدین مبلغین (یعنی گمراہی ایجاد کرنے اور گمراہی دوسروں کو پہنچانے والے) سب شامل ہیں تا قِیامت ان کو ہر وقت لاکھوں گناہ پہنچتے رہیں گے۔ (مرآۃ المناجیح، 1/160)

"نیک" بنانے کی مشین بن جایئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نیکیوں کے حریص بن جایئے، دوسروں کو نَمازی بنانے کی مُہم تیز تر کر دیجئے، جب بھی نَماز باجماعت کیلئے سُوئے مسجِد جانے لگیں، دوسروں کو ترغیب دیکر ساتھ لیتے جایئے، جنھیں نَماز نہیں آتی اُنہیں نَماز سکھایئے۔ اگر آپ کے سبب ایک بھی نَمازی بن گیا تو جب تک وہ نَمازیں پڑھتا رہے گا اُس کی ہر ہر نَماز کا آپ کو بھی ثواب ملتا رہے گا۔ عُموماً عشا کے بعد کم و بیش 40 مِنٹ چلنے والے دعوتِ اسلامی کے بڑوں کے مدرَسۃُ المدینہ میں داخِلہ لے لیجئے، اِس میں خود بھی قراٰنِ کریم سیکھئے اور دوسروں کو بھی سکھایئے۔ آپ سے سیکھنے والا جب جب تِلاوت کرے گا آپ کو بھی اُس کی تِلاوت کا ثواب ملتا رہے گا۔ آپ بھی سنّتوں پر عمل کیجئے اور دوسروں کو بھی عمل پر آمادہ کیجئے۔ اگر آپ نے کسی کو ایک سنّت سکھا دی تو اب وہ جب جب اُس سنّت پر عمل کرے گا آپ کو بھی اُس سنّت پر عمل کرنے والے کی طرح ثواب ملتا رہے گا۔ مَدَنی دَورہ برائے نیکی کی دعوت اور مَدَنی قافِلوں میں سنّتوں بھرے سفر کے ذَرِیعے اپنی اور دوسروں کی اصلاح کی زور دار مُہم چلا کر مسلمانوں کو "نیک" بنانے کی "مشین" بن جایئے، اِن شاءَ اللہ ثواب کا انبار لگ جائے گا اور دونوں جہانوں میں بیڑا پار ہو جائے گا۔

www.dawateislami.net

تیرے کرم سے اے کریم! مجھے کون سی شے ملی نہیں
جھولی ہی میری تنگ ہے تیرے یہاں کمی نہیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ✿✿✿ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ہر کلمے پر سال بھر کی عبادت کا ثواب اور۔۔۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کوئی مسلمان نیکی کی دعوت دیتا ہے تو اللہ پاک کی رَحمت جوش میں آتی ہے۔ چُنانچِہ حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سیِّدُنا امام ابو حامد محمد بن محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک بار حضرتِ سیِّدُنا مُوسیٰ کلیمُ اللہ علٰی نبینا وعلیہ الصلوٰۃُ والسَّلام نے بار گاہِ خُداوندی میں عرض کی: یااللہ پاک! جو اپنے بھائی کو نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے۔ اُس کی جزا کیا ہے؟ اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: میں اُس کے ہر کلمے کے بدلے ایک ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اُسے جہنّم کی سزا دینے میں مجھے حَیا آتی ہے۔ (مکاشفۃ القلوب، ص48)

نیکیوں کا انبار

سبحانَ اللہ! اگر آپ کسی کو نیکی کی دعوت دیں گے تو ایک ایک کلمے (لفظ، قول۔ یا بات) کے بدلے ایک ایک سال کی عبادت کا ثواب پائیں گے، فرض کیجئے! آپ نے کسی دن مسجد میں صرف ایک اسلامی بھائی کے سامنے ”فَیضانِ سنّت“ سے دَرس دیا اور اُس میں دو صَفحات پڑھ کر سنائے، اب اگر ان میں بیس باتیں نیکی و بھلائی کی بیان ہوئیں تو درس سننے والا وہ اسلامی بھائی ان پر عمل کرے یا نہ کرے آپ کے نامۂ اعمال میں اِن شاءَ اللہ بیس سال کی عِبادت کا ثواب لکھا جائے گا اور اگر آپ سے درس سُن کر اُس اسلامی بھائی نے عمل کرنا شُروع کر دیا تو وہ جب تک عمل کرتا رہے گا آپ کو بھی برابر اس عمل کرنے والے جتنا ثواب ملتا رہے گا اور اگر اس نے آپ کے درس سے سیکھی ہوئی کوئی سنّت کسی اور تک پہنچائی تو اِس کا ثواب اس پہنچانے والے کو بھی ملے گا اور آپ کو بھی۔ اِس طرح اِن شاءَ اللہ آپ کا ثواب بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ نیکی کی دعوت کا آخرت

www.dawateislami.net

میں ملنے والا ثواب بندہ اگر دُنیاہی میں دیکھ لے تو کوئی لمحہ بیکار نہ جانے دے، ہر وَقت ہی نیکی کی دعوت کی دھو میں مچاتا رہے۔

میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچاؤں تو کر ایسا جذبہ عطا یا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

درس دینے کا ثواب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بے شک فیضانِ سُنَّت سے دَرس دینا بھی ”نیکی کی دعوت“ ہی کا ایک ذَرِیعہ ہے۔ لہٰذا ہمّت کیجئے، شیطان سے پیچھا چُھڑایئے، سُستی اُڑایئے اور روزانہ کم از کم ”دو دَرس“ ضَرور دیجئے۔ مسجِد درس، چوک درس، بازار دَرس وغیرہ میں سے کم از کم کسی ایک کی ترکیب فرمایئے نیز وقت مقرّر کر کے روزانہ ضَرور بِالضَّرور گھر دَرس کے ذَرِیعے بھی خوب سُنَّتوں کے مَدَنی پھول لُٹایئے اور ڈھیروں ڈھیر ثواب کمایئے۔ اس ضِمن میں دو احادیثِ مبارکہ سنئے اور جھومئے: فرمانِ مصطَفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو شخص میری اُمَّت تک کوئی اسلامی بات پہنچائے تاکہ اس سے سنَّت قائم کی جائے یا اُس سے بد مذہبی دُور کی جائے تو وہ جنَّتی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10 / 45، حدیث: 14466) دُعائے مصطَفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: ”اللہ پاک اُس کو تر و تازہ رکھے جو میری حدیث کو سنے، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔“ (ترمذی، 4/ 298، حدیث: 2665)

دَرس کی بَرَکت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! درسِ فیضانِ سنّت کا جذبہ بڑھانے کیلئے آیئے! آپ کو ایک مَدَنی بہار سناتا ہوں چُنانچہ کراچی کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: 1410ھ بمطابق 1990ء کی بات ہے کہ میں لاہور میں ایک جگہ ملازمت کرتا تھا۔ اِسی دوران دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی بھی وہیں ملازم ہوئے۔ ایک بار میں نے اُن سے کہا کہ کسی ایسی کتاب کی طرف میری رہنمائی فرمایئے جسے پڑھ کر اسلامی طرز پر زندگی گزاری جاسکے۔ اُنہوں

www.dawateislami.net

نے کہا کہ آپ دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی "فیضانِ سنّت" خرید فرمالیجئے۔ بات آئی گئی ہوگئی۔ زندگی کا پہیّا (پَ۔ہی۔یا) اپنی تیز رفتاری سے گھومتا رہا، گردشِ لیل و نَہار سے بے خبر میں معمول کے مطابق زندگی گزارتا رہا اور دنیاوی مصروفیات کی وجہ سے وہ کتاب نہ خرید سکا۔ کچھ عرصے بعد خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ میں مستقل طور پر کراچی مُنتقل (مُن۔تَ۔قِل) ہوگیا۔ ایک روز نَمازِ مغرب کے لئے ایک مسجد میں گیا تو نَماز ادا کرنے کے بعد میں نے دیکھا کہ سفید لباس زیبِ تن کئے سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے ایک اسلامی بھائی کسی کتاب سے دَرس دے رہے تھے اور کئی اسلامی بھائی دَرس سُننے میں مصروف تھے۔ میں بھی اُس درس میں بیٹھ گیا، جب میری نظر اُس کتاب پر پڑی جس سے وہ اسلامی بھائی دَرس دے رہے تھے تو اس پر "فیضانِ سنّت" لکھا تھا، جسے دیکھ کر میرا ذِہن ماضی کے دُھندلکوں میں کھو گیا اور میرے ذِہن کے پردے پر یہ بات اُبھری کہ یہ تو وہی کتاب ہے جسے خریدنے کا مجھے لاہور میں فُلاں اسلامی بھائی نے مشورہ دیا تھا۔ دَرس کے بعد میں نے اسلامی بھائیوں سے ملاقات کی اور ان سے "فیضانِ سنّت" مُطالَعہ کرنے کے لئے مانگی، انہوں نے دے دی۔ اِس کا مُطالعہ کرنے سے میرے اندر سنّتوں پر عمل کرنے کا جذبہ پیدا ہوا اور اَلحمدُ لِلّٰہ! رفتہ رفتہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو کر سنّتوں پر عمل کے لئے کمر بَستہ ہوگیا۔ نیز میرے ساتھ ساتھ میرے تین بھائی بھی اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔

نہ نیکی کی دعوت میں سُستی ہو مجھ سے   بنا شائقِ قافِلہ یاالٰہی
سعادت ملے درسِ فیضانِ سنّت   کی روزانہ دو مرتبہ یاالٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

دُعائے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

اللہ پاک اُس کو تروتازہ رکھے جو میری حدیث کو سنے، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔

(ترمذی، 4/298، حدیث:2665)

978-969-722-231-5

01082227

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net